سوال

ایک شخص حج کےلیے گیا، اس نے حج کے تمام اعمال ادا کیے، احرام بھی صحیح باندھا، عرفات کا وقوف بھی کیا، طواف زیارت بھی کرلیا، رمی، قربانی، حلق بھی کروالیا، مگر صفا و مروہ کی سعی نہیں کرسکا، اسی حالت میں پاکستان آگیا، اب اس شخص کےلیے کیا کفارہ ہے؟ بندہ بہت پریشان ہے، کوئی حل بتا دیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے حج کے تمام اعمال سر انجام دیے لیکن سعی نہیں کی، اس شخص کا حج مکمل نہیں ہے، کیونکہ سعی کرنا حج کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اس کے بغیر حج نا مکمل ہے۔

سیدہ حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسْعَوْا، فَإِنَّ اللهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ (صحیح الجامع: 968)

(صفا اور مروہ کے درمیان) سعی کرو، بلاشبہ اللہ تعالی نے تم پر سعی کرنا فرض کیا ہے۔

1. لہذا اگر اس شخص نے جان بوجھ کر سعی نہیں کی تو اس پر لازمی ہے کہ وہ دوبارہ مکہ مکرمہ جا کر سعی کرے اور دم بھی دے۔ اگر سعی کرنا بھول گیا ہے تو صرف سعی کرنا ضروری ہے دم لازم نہیں آئے گا۔

2. اس مدت کے دوران اس کےلیے اپنی بیوی سے جماع کرنا جائز نہیں تھا، اگر اسے مسئلہ کا علم نہیں تھا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے لیکن جیسے ہی علم ہو جماع سے رکنا ضروری ہو گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ. سنن ابن ماجہ، الطلاق: 2045) (صحیح).

بلاشبہ اللہ تعالی نے میری امت سے غلطی، بھول اور مجبوری کو رکھ دیا ہے (یعنی اس پر مؤاخذہ نہیں ہوگا)۔

مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے شرعی حکم کی مخالفت کی وہ معاف ہے؛ کیونکہ خطا کار میں جاہل اور لاعلم شخص بھی شامل ہے؛ کیونکہ ہر وہ شخص خطا کار ہے جو غیر ارادی طور پر حق بات کی مخالفت کر لے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال